مزاحیہ کرداروں پر اس قدر کم لکھا گیا ہے کہ طنز و مزاح کے طالب علم کے لئے ان کا علیحدہ اور تفصیلی جائزہ نہایت ضروری ہو جاتا ہے ۔ بے شک ہمارے بعض اچھے لکھنے والوں نے ان میں سے بیشتر کرداروں پر خیال افروز مضامین ضرور لکھے ہیں لیکن یہ مضامین ان کرداروں کے بہت سے دوسرے پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں ۔ مزاح کے نقطۂ نظر سے ان کا جائزہ نہیں لیا گیا ۔

مزاحیہ کرداروں کی طرح اردو ڈراما میں مزاحیہ عناصر کے بارے میں بھی یہ بات بآسانی کہی جا سکتی ہے کہ اس موضوع کو ہمارے ناقدین نے درخور اعتنا نہیں سمجھا ——— یہاں تک کہ میری نظروں سے ایک مضمون بھی ایسا نہیں گزرا جو اردو ڈراما میں مزاح کی داستان سے متعلق ہو حالانکہ ڈراما کے مزاحیہ عناصر کا تجزیہ کسی عہد کے عوام کے نفسیاتی تجزیے کے مترادف ہوتا ہے اور ہم اس چور دروازے سے گزر کر انسان کے ذہنی ارتقا کی کہانی بڑی آسانی سے پڑھ سکتے ہیں ۔ بہر حال میں نے زیر نظر مطالعے میں اس موضوع کو خاص طور سے اہمیت دی ہے اور المیہ فرحیہ اور مذاقیہ (فارس) وغیرہ کے متعلق بعض بنیادی باتیں لکھ چکنے کے بعد پہلے قدیم اور پھر جدید اردو ڈراما کے مزاحیہ عناصر کا تجزیہ کیا ہے ۔